392583-ویب سائٹ پر رقم جمع کروا کر اشتہارات پر کلک کر کے پیسے کمانے کا حکم

سوال

ایک sovrntur.com نامی ویب سائٹ ہے، اس کے کام کرنے کا طریقہ کار یہ ہے کہ جب آپ اس ویب سائٹ پر اپنا اکاؤنٹ بنائیں گے تو آپ کو 10 اشتہارات دیکھنے کی اجازت ہوگی اور ہر اشتہار کو دیکھنے پر معمولی سی رقم بھی آپ کو ملے گی، 10 اشتہارات کو دیکھنے کا معاوضہ 10 پاؤنڈ تک ہو سکتا ہے۔ پھر دوسرے دن مزید 10 اشتہارات دیکھنے کی اجازت دی جائے گی، ان پر بھی مزید 10 پاؤنڈ آپ کو ملیں گے جو مجموعی طور پر 20 پاؤنڈ ہو جائیں گے، اب ہم اپنے بینک اکاؤنٹ کی تفصیلات شامل کریں گے، اور مجموعی رقم کا 92 فیصد حصہ وصول کر سکیں گے، یہ رقم اسی دن آپ کے اکاؤنٹ میں آ جائے گی، باقی دنوں میں مزید اشتہارات دیکھنے کے لیے ہمیں ویب سائٹ پر رقم جمع کروانا ہوگی، مثلاً: 200 پاؤنڈ جمع کروانے پر ہم روزانہ 10 اشتہارات اوپن سکتے ہیں، اور ہر اشتہار دیکھنے کی قیمت اشتہار کی قیمت کے پیش نظر کم و بیش 10 پاؤنڈ ہوگی، اور اگر ہم 600 پاؤنڈ جمع کروائیں تو پھر ہم 10 اشتہارات دیکھ سکتے ہیں اور ہر اشتہار دیکھنے کی قیمت اشتہار کی قیمت کے پیش نظر کم و بیش 30 پاؤنڈ ہوگی۔ یعنی جتنی زیادہ رقم اتنی ہی زیادہ قیمت کے اشتہارات آپ کو دکھائے جائیں گے۔ چنانچہ اشتہارات کی نوعیت جمع کروائی گئی رقم کے مطابق بدلتی رہے گی، اور جمع کروائی گئی رقم اسی تاریخ سے 2 ماہ بعد واپس لی جا سکتی ہے، جس دن ہم اشتہارات پر کلک کریں گے اسی دن ہم کمائی کر سکیں گے، چنانچہ جس دن کلک نہیں کریں گے اس دن ہمیں کوئی کمائی نہیں ملے گی، یعنی منافع تبھی ہو گا جب ہم ویب سائٹ پر رہتے ہوئے کام کریں گے، کام نہیں تو منافع بھی نہیں! اس ویب سائٹ پر کام کا طریقہ کار یہ ہے کہ تو اب شرعی طور پر اس کا کیا حکم ہے؟ واضح رہے کہ میں نے بھی کچھ رقم ڈیپازٹ کی ہوئی ہے اور روزانہ مجھے اتنی رقم مل جاتی ہے کہ میرے یومیہ اخراجات تقریباً پورے ہو جاتے ہیں مجھے امید ہے کہ آپ اس ویب سائٹ پر کام کرنے کا حکم واضح کریں گے، اور اس ویب سائٹ پر رقم جمع کروانے کا کیا حکم ہے؟ اور اگر یہ حرام ہے تو اب کیا کیا جائے؟

پسندیدہ جواب

اول:

اشتہارات پر کلک کر کے نفع کمانا جائز ہے، بشرطیکہ اس میں دو شرائط پائی جائیں:

پہلی شرط: اشتہارات شرعی طور پر جائز چیز کے ہوں؛ کیونکہ اشتہار پر کلک کرنے سے اس اشتہار کو دیکھنے والوں کی تعداد زیادہ ہوگی جو کہ اس چیز کی ترویج اور سپورٹ ہے، اور یہ بات واضح ہے کہ کسی بھی غلط چیز کی ترویج یا سپورٹ کرنا جائز نہیں ہے؛ کیونکہ فرمانِ باری تعالی ہے:

{وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَى وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ}.

ترجمہ: نیکی اور تقوی کے کاموں میں باہمی تعاون کرو، گناہ اور زیادتی کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد نہ کرو۔ اور تقوی الہی اپناؤ، یقیناً اللہ تعالی سخت عذاب دینے والا ہے۔ [المائدہ: 2]

اسی طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: (جو شخص کسی گمراہی کی دعوت دے تو، داعی پر اس کے پیچھے چلنے والوں کے گناہ کے برابر گناہ ہو گا، اور کسی کے گناہ میں کمی بھی نہیں کی جائے گی۔) مسلم (4831)

لہذا حیا باختہ ویب سائٹس، شراب فروخت کنندہ، سودی بینک، جوا، قمار بازی اور عیسائیت پھیلانے والی ویب سائٹس یا ان کے علاوہ دیگر حرام چیزوں کی ترویج اور نشر و اشاعت پر مشتمل سائٹس کے اشتہارات پر کلک کرنا جائز نہیں ہے۔

دوسری شرط: کلک کرنے کی اجرت واضح ہو، مثلاً: کہا جائے کہ اعلان دیکھنے یا اس پر کلک کرنے کی اتنی اجرت ہے۔ اگر اجرت معلوم نہ ہو تو یہ عقد صحیح نہیں ہوگا۔

دوم:

ویب سائٹ پر رقم ڈپازٹ کروانا جائز نہیں ہے؛ کیونکہ آپ کے ڈپازٹ کروانے سے شرعی طور پر اس کی کیفیت یوں بن جائے گی کہ آپ نے ویب سائٹ کو قرض دیا ہے؛ کیونکہ قرض یہ ہوتا ہے کہ آپ کسی سے رقم استعمال کرنے کے لیے لیں اور پوری رقم واپس کرنے کے پابند بھی ہوں۔ اور شرعی طور پر یہ جائز نہیں ہے کہ بیع، یا کرایہ داری، یا جعالہ [انعامی مقابلہ وغیرہ] جیسے عقدِ معاوضہ میں قرض دینا شرط ہو۔

جیسے کہ ترمذی: (1234)، ابو داود: (3504)، اور نسائی: (4611) میں سیدنا عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ اپنے دادا سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (قرض اور بیع یکجا کرنا جائز نہیں ہے۔) اس حدیث کو ترمذی اور البانی نے صحیح قرار دیا ہے۔

اس حدیث میں مذکور بیع کے ساتھ دیگر تمام عقد معاوضہ بھی شامل ہوں گے۔

اسلامی فقہ اکادمی کی کمیشن سے متعلق قرارداد میں ہے کہ:
"کمیشن ایجنٹ/دلال کی جانب سے کسٹمر پر یہ شرط لگانا کہ اس کے سارے تجارتی لین دین اسی کے ذریعے ہوں گے، اس سے قرض اور بالمعاوضہ دلالی کو یکجا کرنا لازم آتا ہے، اور یہ چیز قرض اور بیع اکٹھا کرنے کی ایک شکل ہے جو کہ شرعی طور پر منع ہے اس حوالے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: (قرض اور بیع یکجا کرنا حلال نہیں ہے۔) ابو داود: (384/3)، ترمذی: (526/3) نے روایت کیا ہے اور امام ترمذی نے اس حدیث کو حسن صحیح قرار دیا ہے۔ کیونکہ ایسا کرنے سے وہ اپنے قرضے سے ہی فائدہ اٹھا رہا ہے، اور فقہائے کرام کا اس بات پر اتفاق ہے کہ کوئی بھی ایسا قرض جس سے فائدہ ملے تو وہ فائدہ حرام سود ہے۔" ختم شد

تو خلاصہ یہ ہے کہ: اس ویب سائٹ پر رقم ڈپازٹ کروانا جائز نہیں ہے چاہے رقم کتنی ہی کیوں نہ ہو۔

آپ اس عمل سے توبہ کریں اور اپنی رقم واپس لے لیں۔

واللہ اعلم